لادینیت سے ہوشیار!

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ملت اسلامیہ جس نازک وقت سے گذر رہی ہے وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔ آج دنیا بہت سارے ایسے نئے نئے حربے استعمال کر رہی ہے جس سے لوگوں کو لبھایا جاسکے اور انہیں الحاد و بے دینی کی طرف راغب کیا جاسکے۔ پوری دنیا کے مادّیت پسند لوگ اپنے تمام تر وسائل کو بروئے کار لاکر اس کوشش میں جٹے ہوئے ہیں کہ کسی طرح سادہ لوح انسان کو ترقّی کے نام پر بے دینی کی طرف راغب کیا جاسکے۔ اسی نظریے اور فکر کے تحت آج مذہب اور مذہبی لوگوں کو بے وقوف اور ان کے افکار کو پراگندہ قرار دیا جارہا ہے۔ بھلا دیکھئے تو سہی۔ وہ فلسفہ کے ماہرین لوگ جنہیں امام فن کہا جاتا ہو، وہ خود کتنی پسماندہ اور اخلاقی قدروں سے گری ہوئی زندگیاں گذار چکے ہیں۔ یہ میرا سوال ہے ان لوگوں سے جو اس عجیب شے کے دل دادہ ہیں۔ کہ جو لوگ اپنی فکر خام سے خود اپنی حیات کی زلفیں نہیں سنوار پائے، کیا وہ تمہیں ایک مکمل نظام حیات دینے کے اہل ہیں؟ قلندر لاہوری اقبال نے کیا خوب کہا ہے؎

انجام خرد ہے بے حضوری — ہے فلسفہ زندگی سے دوری

ایک اور نہایت ہی اہم نکتہ یہ ہے، کہ آج ہم سکول اور کالیج کے طلبہ، کسی ماہر فن کے کلام کو بطور نمونہ پڑھتے ہیں، تو اس میں الحاد اور بے دینی کا عنصر ایک وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ بلکہ یوں کہیں کہ وہ انگریزی زبان کے شعرا اپنے ذاتی خیالات کی نمائش اپنے ہر کلام میں کرتے ہیں اور اتنی شرح وبسط کے ساتھ کرتے

ہیں کہ سامنے والا انہیں قبول کر لے۔ میری نظر میں جب تک ہم طلبہ اس نکتہ کو نہیں سمجھیں گے، تب تک ہم ان کے اس دام فریب سے نہیں بچ پائیں گے۔ اور اس حقیقت کا شعور رکھنے والوں کے لئے میں اتنا ضرور عرض کرنا چاہوں گا کہ، اس بیماری سے بچنے کا حل فقط ایک ہی ہے اور وہ ہے دین کا علم حاصل کرنا۔ جب علم دین کی شمع نہاں خانۂ دل میں ضوفشاں ہوگی، تو کوئی بڑی سے بڑی باطل و ظلمات کی طاقت ہمیں نہیں بہکا سکتی۔ اور پھر اس بات کو بھی مدّ نظر رکھنا ضروری ہے کہ لادینیت پسند عناصر ہر جگہ موجود ہیں، فلموں ڈراموں سے لیکر ویب سیریز تک۔ ان کا جال بچھا ہوا ہے۔ وہ اسی تاک میں ہیں کہ کب کوئی ضعیف الایمان شخص آئے اور ہم اسے اپنی اس مخصوص جامعت میں شامل کر لیں۔ علما کو بھی ان باتوں سے باخبر رہنے کی حاجت ہے۔ کہ جب تک خطرے کو پہچانیں گے نہیں، اس سے نبٹیں گے کیسے؟

اپنے ناپاک عزائم کو کامیاب کرنے کے لئے ان لوگوں نے کتب کا سہارا بھی لیا ہے۔ چانچہ اگر آپ کا گذر کسی کتب خانے سے یا پبلک لائبرری سے ہو، تو آپ باآسانی ملاحظہ کر سکیں گے کہ کس طرح مسلم معاشرے میں فحاشی و عریانیت کو عام کرنے کے لئے اور لوگوں کو اپنے مخصوص گندے عقائد کا گرویدہ بنانے کے لئے کثیر تعداد میں کتب لکھی گئیں اور شائع کی گئیں ہیں۔ مع ھذا انہی کتب میں دل فریب انداز میں اپنے افکار کا خوب خوب فروغ کیا گیا ہے۔ مسلم نوجوانوں کو دین کا باغی اور بے ادب بنانے کے لئے علما اور علم کی توہین سے اوراق در اوراق سیاہ کئے گئے۔ یہاں تک کہ آج تو کہتے ہوئے شرم محسوس ہوتی ہے کہ مسلم نام رکھنے والے چند شعرا و ادیب حضرات بھی اسی شعبہ کا حصہ بنے ہوئے ہیں اور ان کے ذریعہ یہ

غلط تصور دیگر ادبا و شعرا کو دیا گیا کہ وہ کلام سب سے بہترین ہے جس میں سب سے زیادہ شوخ اور گستاخ لہجے کا استعمال ہو اور جس میں سب سے زیادہ خدا کی توہین کی گئی ہو۔ نعوذ باللہ !

اللہ ! اللہ ! اے مسلم معاشے کے نوجوان ساتھیوں دیکھو بھلا کیسے تمہارا دین و ایمان لوٹنے کے لئے اہل کفر کوشاں ہیں۔ بلکہ ان کی تو ساری کوشش ہی اس پر صرف ہے، وہ اپنا مال و متاع، کرّ و فر، اثر و رسوخ سب کچھ استعمال کرنے کو تیّار ہیں۔ اور ایک ہم ہیں کہ خواب غفلت میں پڑے سو رہے ہیں۔ گویاؑ

بیٹھے ہیں رہ گذر پہ ہم کوئی ہمیں اٹھائے کیوں ؟

مگر یہ بات یاد رہے کہ اگر ہم آج ہی سے اس سازش کے خلاف اقدامات لینا شروع کریں تو کئی لوگوں کے دین و ایمان بچ سکتے ہیں، بقول امام احمد رضا علیہ الرحمۃ

سونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے ~~~ سونے والو ! جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے

اللہ تبارک و تعالی ہم سب کے دین و ایمان کی حفاظت فرمائے اور ہمیں دین میں پختہ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین بجاہ النبی الامین علیہ افضل الصلوۃ و اکمل التسلیم

25رجب، 1441ھ؛ 21مارچ، 2020

کتبہ : سگ بارگاہ تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ

فردین احمد خان رضوی 9837777689

النجم اسلامک میڈیا